السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے لیے میسر نہ ہونے کی صورت میں تیمم مردوں کی طرح عورتوں پر بھی لازم ہے؟ یا یہ صرف مردوں کے لیے خاص ہے۔ عورتوں کے لیے نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احکام شرعیہ میں اصل یہ ہے کہ وہ عموماً تمام مردوں اور عورتوں کے لیے ہیں الا یہ کہ ان دونوں میں سے کسی ایک کے استثناء کی دلیل موجود ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغسِلوا وُجوهَكُم وَأَيدِيَكُم إِلَى المَرافِقِ وَامسَحوا بِرُءوسِكُم وَأَرجُلَكُم إِلَى الكَعبَينِ ... سورة المائدة 9

"اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو۔"

آیت مذکورہ میں تیمم کا حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے عام ہے اور وہ سب اس حکم میں برابر ہیں لہٰذا تیمم مردوں کی طرح عورتوں کے لیے بھی مشروع ہے۔ اس پر اہل علم کا اجماع ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 113

محدث فتویٰ